



## Gillette اور عدد تین

عدد تین ہر روز میرا پیچھا کرتا رہا۔

ہر لمحہ۔

اور جب بھی مجھے اس کی ذرا توقع نہ ہوتی، وہ سامنے آ جاتا۔

چند دن پہلے، آنکھ کھلی تو میں نے اپنے جبرے کے دائیں جانب نیچے ایک چھوٹی سی سوجن دیکھی۔

کوئی ایک گولی کے برابر۔

میری بیوی نے پوچھا یہ کیا ہے۔

میں نے اسے وہی جواب دیا جو واحد معقول جواب تھا۔

چونکہ میں کچھ عرصے سے سفر پر نہیں نکلا — شاید انتظار کی وجہ سے، شاید مجبوری کی وجہ سے، شاید ٹیسٹوسٹیرون کی حد سے زیادہ پیداوار کی وجہ سے — اس لیے ایک تیسری گولی نے اُگنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔

اور اسے کہاں رکھنا ہے، یہ میں نے نہیں چنا تھا۔

میری بیوی مسکرائی۔

اس نے کہا بے وقوفی بند کرو اور کسی ڈاکٹر کو دکھاؤ۔

مگر کس قسم کے ڈاکٹر کو؟

جنرل پریکٹیشنر کو؟

ہسپتال کے ڈاکٹر کو؟

اسپیشلسٹ کو؟

فیملی ڈاکٹر کم ہی کچھ جانتا تھا اور لگتا تھا تجربوں پر جیتا ہے۔

ہسپتال کا ڈاکٹر جھٹ پٹ کی کارروائیوں پر جیتا تھا، کچھ بھی ثابت کرنے کی پابندی کے بغیر۔

اسپیشلسٹ پیسے لیتا تھا اس لیے میرے بس کا نہ تھا۔

ایمرجنسی میڈیکل سروس بدترین راستوں میں سب سے بہتر لگی۔

ایک خاتون ڈاکٹر نے دروازہ کھولا اور پوچھا مجھے کیا چاہیے۔

میں ابھی پھاٹک کے باہر ہی کھڑا تھا۔

”مجھے معلوم ہے کہ پھل سبزی کی دکان ساتھ والی ہے،” میں نے کہا، ”مگر کیا یہ واقعی میڈیکل کلینک ہے؟“

”جی ہاں۔ آپ کو کیا چاہیے؟“

”دو کلو کیلے۔ اگر آپ مجھے اندر آنے دیں تو بتا دوں گا کہ کون سی قسم۔“

وہ مسکرائی اور پھاٹک کھول دیا۔

پھر اس نے میرا چہرہ اور میری تیسری گولی دیکھی۔

دستانے نمودار ہوئے۔

اُس جگہ کا معائنہ ہوا۔

کن پیڑے فوراً خارج از امکان قرار پائے۔

ان سے تو میں چار سال کی عمر میں ہی بچ نکلا تھا۔

فیصلہ آگیا۔

ایک سو جا ہوا ملف نوڈ۔

اس کی فوراً جانچ ضروری تھی۔

آپریشن ”ڈاکٹروں کی یقینی آمدنی“ باضابطہ طور پر شروع ہو چکا تھا۔

تین نسخے:

ایک اینٹی بایوٹک۔

ایک اسٹیرائڈ۔

ایک الٹراساؤنڈ۔

اور مزید جائزے کے لیے تین دن بعد واپس آنے کا وعدہ۔

پھر اس نے ایک کاغذ لیا اور ہدایات لکھنے لگی کہ الٹراساؤنڈ کس طرح کیا جائے۔  
میں مسکرایا۔

”کیا آپ کو واقعی یقین ہے کہ آپ کے رفیقِ کار کو یہ جاننے کے لیے لکھی ہوئی ہدایات چاہئیں  
کہ الٹراساؤنڈ کیسے ہوتا ہے؟“

”آپ ٹھیک کہتے ہیں،“ اس نے جواب دیا۔

پھر وہ سوال آیا جسے آنا ہی تھا۔

”آپ کرتے کیا ہیں؟“

”میں مریض ہوں۔“

مگر میرا زیادہ تر وقت پہل سبزی کی دکانوں میں گزرتا ہے۔“

میں اٹھ کھڑا ہوا۔

”میں گھر جا رہا ہوں۔“

اپنا علاج لہسن سے کروں گا۔

اور پھر آپ کو بتا دوں گا۔

آپ اُن چند خوش نصیبوں میں سے ہیں جو واقعی ریٹائرمنٹ تک پہنچیں گے۔

جب لوگوں کو اس کے اثرات کا پتا چل گیا تو آپ کے بہت سے رفقاء کار کو شاید نیا پیشہ  
ڈھونڈنا پڑے۔“

جب میں گھر پہنچا تو میری بیوی انتظار کر رہی تھی۔

فکر مند۔

وہ جاننا چاہتی تھی کہ تشخیص کیا ہے۔

میں نے اس سے کہا فکر نہ کرو۔

جلد ہی میں پھر سفر پر ہوں گا۔

اور سوجن غالباً غائب ہو جائے گی۔  
شاید جہاز کے اترنے سے بھی پہلے۔

---

فرڈیننڈو

Gillette ← PDF، گمشدہ ٹکڑا

دوسری داستانیں دیکھو

· Vatican · One Door · Genesis · Opera · Wood · کتب خانہ · The Corpus · نقشے ·  
رابطہ